اللّٰھم صلّ علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد واصحاب محمد وبارک وسلم علیہ

بعونہ تعالیٰ

کہ این گلدستہ چمنستانِ نعتیہ در ثنائے مفخر موجودات رحمت عالمیان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم موسوم بہ

گلبنِ نعت

۱۳۰۵ھ

۵۶۳ نمبر ۱

تصنیف منیف عصمت پناہ عفت دستگاہ عاشق صادق رسول مقبول زینب بی بی المتخلص بہ نجبہ ... سید محمد انور شاہ صاحب انور مقیم امرتسر ملازم سرکار رامپور

بمطبع ناصر ہند امرتسر باہتمام شیخ نور احمد طبع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مناجات

ہوا و حرص نے مجھ کو کیا ہے خوار یا اللہ
ہوئی ہوں نفس سرکش سے بہت لاچار یا اللہ

بچا اس گردش جور فلک سے مجھکو اب یا رب
ستاتا ہے یہ ناحق مجھکو کجرفتار یا اللہ

وبال جان ہوئی ہے زندگی جسمی مصیبت سے
نہ ہو دل کس طرح دنیا سے پھر بیزار یا اللہ

سنے دلکی حقیقت کون عالم مین بجز تیرے
نہ مونس ہے کوئی میرا نہ ہے غمخوار یا اللہ

گناہون کے سبب مین مبتلاء خواب غفلت ہون
تو کر لطف و عنایت سے مجھے بیدار یا اللہ

تیرے در پر جو آویگا کبھی خالی نہ جاویگا
کرم کر سب سے افضل ہے تیری سرکار یا اللہ

تمنا ہے دم آخر میرے منہ سے یہی نکلے
میرے آقا میرے مولا میرے ستار یا اللہ

نہ کر نار و بر د خلقت کے مجھکو منفعل اسدم
کہ جب ہو ہاتھ مین میرے میرا طومار یا اللہ

نکیرین آکے جب پوچھین تو مجھکو دے وہ گویائی
کہ حق الامر مین اسدم کرون اظہار یا اللہ

رہے دل مین نہ کار ہر دو عالم کی ہوس باقی
بجز تیری رضا کے ہو نہ کچھہ درکار یا اللہ

خجالت مند اور ناکارہ ہون کس سے مدد مانگون
ترے بن کون ہے میرا انیس و یار یا اللہ

بڑی غفلت ہوئی توبہ زبان پر بھی نہ لائی ہون
کیا مینے کبھی دل سے نہ استغفار یا اللہ

شریعت اور طریقت کی حقیقت مجھپہ کر ظاہر
شراب معرفت سے مجھکو کر سرشار یا اللہ

عطا کر مجھکو توفیق اُن اعمال صالح کی
رہے مغلوب جس سے نفس بدکردار یا اللہ

عطا کر خلعتِ ایمان امان دے مجھکو عصیان سے
میرے کافر نفس کا توڑ دے زُنّار یا اللہ

بہت لاچار ہون امراض جسمانی کی شدت سے
شفا دے مرحمت کر دور ہو آزار یا اللہ

سعادت اور سرافرازی کی صورت ہو کر یہ گری
زبان پر کلمۂ طیّب ہو آخر کار یا اللہ

یہی باقی تمنا ہے مجھے پہنچا مدینہ مین
طفیلِ مرتضیٰ و احمدِ مختار یا اللہ

میرے شعر و سخن کو کر عطا ایسی قبولیت
کہے عالم کہ ہو محجوب برخوردار یا اللہ

نعت اول

دین و دنیا کا شہنشاہ احمدِ مختار ہے
ہون تصدق نام پر اُسکے وہ میرا یار ہے

ظلمتِ عصیان کا کیا غم اُسکو جسکے سامنے
جلوہ گر شام و سحر وہ روئے پر انوار ہے

شکر للہ منزلِ عشقِ محمد مین میرا
دل جرس جان توشہ ہمت قافلہ سالار ہے

یا محمّد حق نے بخشا تجھکو وہ عالی مقام
جس جگہہ روح الامین کو بھی نہ دخل و بار ہے

ای میرے رشکِ مسیحا آکے میرا حال دیکھہ
یہہ سیہ کردار تیرے عشق کی بیمار ہے

تیری برکت سے ہوئی آدم کی بہر توبہ قبول
حبذا اللہ اکبر کیا تیری سرکار ہے

زندگانی ہے میری بے شربتِ دیدار تلخ
دم گلے مین اب میرے مانندِ زہر مار ہے

کر میری سرگشتہ حالی پر کرم یا مصطفےٰ
پارہ دل بیتاب جان فرسودہ جسم زار ہے

کب تلک دردِ فراق و ہجر یا حضرت سہون
زندگی بے لطف تجھہ بن عافیت سی زار ہے

دیکھون ان آنکھونسے مین بھی روضۂ پرنور کو
رہنما فضلِ الٰہی ہو تو کیا دشوار ہے

میرے دل کے زخم پر دیدار کا مرہم لگا
رحم فرما ورنہ مجھکو زندگی دشوار ہے

آج کل مین بھی تعشّق مین تیرے منصور ہون
ریسمان سنبل ہے مجھکو سرو شکلِ دار ہے

کر کرم بہرِ خدا بلوا مدینہ مین مجھے
دل میرا اس شہر کے لوگون سے اب بیزار ہے

دولتِ مہرِ محمّد سے ہوئی ہے سرفراز
عاجزہ محجوب کو کیا سیم و زر درکار ہے

نعت دوم

کچھہ نہین مجھکو ضرورت درہم و دینار کی
مین ہون مداحِ جناب احمدِ مختار کی

اے طبیب دردمندان حلِّ مشکل کیجیے
آ میرے رشکِ مسیحا لے خبر بیمار کی

المدد میرے نبی کیجے کرم لیجے خبر | جان و دلسے ہے مجھے خواہش تیری دیدار کی
ایسی روتی ہون تیرے فرقت مین اے میرے شفیق | ہمسری کرتے ہین آنسو ابرِ دریا بار کی
دیکھا ابراہیم نے جلوہ جو تیرے نور کا | آتشِ نمرود کو صورت ہوئی گلزار کی
فکرِ دنیا ذکرِ دین مینے بھلائے دل سے سب | نے مجھے خواہش ہے جنت کی نہ پروا نار کی
جانتی ہون جا تجھے دشمن ہین سب دنیا کے دوست | ہے میرے دل مین تمنا تیرے لطف و پیار کی
ای میرے یوسف زلیخا کی طرح بیتاب ہون | دل سے ہون مشتاق تیرے روئے پر انوار کی
جلد آ پیارے میرے دلبر میرے جانی میرے | ابتو مین دنیا مین ہون مہمان دن دو چار کی
دم بخود رہ جائینگے خوبان عالم سر بسر | خواب مین گر دیکھ لین صورت میرے دلدار کی
کر دیا ہے مجھکو تیرے درد نے افسردہ حال | جان بلب ہون اب مجھی طاقت نہین گفتار کی
ورنہ ایسی نعت مین لکھتی کہ ہوتی جا بجا | ہند اور پنجاب مین شہرت میرے اشعار کی
یا رسول اللہ کر لو التجا میری قبول | ہی تجھے سوگند اپنے مصحفِ رخسار کی
اب مجھے جلوہ دکھا حسرت مٹا مرہم لگا | مین ہون گھایل تیری تیغِ ابروے خمدار کی
آفتابِ حشر کا مجحوب کو کچھ ڈر نہین | ہے یہ خو کردہ تمہارے سایہ دیوار کی

نعت سیوم

آج اپنے بخت پر مجھکو سراسر ناز ہے | دمبدم شوقِ محمد مونس و ہمراز ہے

مطلع ثانی

شکر واجب ہے کہ فضلِ ایزدی دمساز ہے
احمد محمود میرا دلبرِ طنّاز ہے

منکشف مجھپر ہے سُبحٰن الذی اسریٰ سے یہہ
عاشق و معشوق سرگرمِ نیاز و ناز ہے

اللہ اللہ اُس نبی کی ذات پر ہون شیفتہ
عرش اعظم جسکا ایدل فرش پا انداز ہے

ظلِ الطاف نبی سر پر ہے میرے ہر نفس
کچھہ نہین غم گردشِ ایام گر ناساز ہے

ذکر آنحضرت ہی مجھکو راحتِ روح و روان
فکر آن حضرت میرا پیوستہ برگ و ساز ہے

کیا عجب ہے سنکے گر مدہوش ہون ارباب ہوش
گوشمالِ لحن داؤدی میری آواز ہے

دولتِ مہر محمد کا ملا حصہ مجھے
کون مجھسا صاحبِ اقبال و سرافراز ہے

آتی ہے ہر دم مجھے الہامِ حق سے یہہ ندا
عاشقانِ احمدی پر بابِ رحمت باز ہے

مین تو حیران ہو رہی ہون دیکھکر نیرنگِ دل
گہہ ہما گہہ جغد و گاہے کبک و گاہے باز ہے

جیتی ہون مر مر کے سو سو بار اک اک آن مین
جانتی ہون فی الحقیقت اسمین بہی کچھہ راز ہے

مین تصدق ہو رہی ہون لیسے دل اُسکے نام پر
جسکا روح القدس بہی اک عاشقِ جانباز ہے

جانتی ہون یہہ کشش بر مدعا پہنچائیگی
کیون نہ ہو انجام بہتر نیک جب آغاز ہے

جسنے حاصل کر لیا ہے قربِ درگاہِ رسول
دین و دنیا مین وہی خوش قسمت و ممتاز ہے

رات دن دل مین ہوس ہے نعت گوئی کی مجھے
اُس حبیبِ کبریا کا یہہ بہی اک اعجاز ہے

شوق یثرب ہی مجھے محبوب جائے فخر ہے
حبِ حضرت ہی میرے دلمین ہی اعزاز ہے

نعت چہارم

مدینہ مین مجھکو بُلا یا محمدؐ
مجھے چاند سا مُنہہ دکھایا محمدؐ

کھڑی ہے یہہ محتاجہ در پر تمھارے
کہ للہ اسے کچھہ دلا یا محمدؐ

تیرے در سے دامن جو لیجاؤن خالی
کہان پھر مین جاؤن بھلا یا محمدؐ

میرے حقمین سب دوست دشمن ہوئے ہین
توہی دوست اپنا بنا یا محمدؐ

غریبون گداؤن کا تو دادرس ہے
برائے مریضان دوا یا محمدؐ

تیرا در ہے دارالشفا مین ہون خستہ
کوئی نسخہ مجھہ کو بتا یا محمدؐ

جہان تکے سبھی لوگ روکش ہین مجھسے
خجل ہون ہوئی کیا خطا یا محمدؐ

مجھے آتش غم نے ایسا جلایا
کہ جانون ہون مین یا خدا یا محمدؐ

سُنینگے نہ فریاد اگر آپ میری
سُنے کون تیرے سوا یا محمدؐ

کیا شور تیری محبت نے ایسا
کہ دل مین نہ میرے چھپا یا محمدؐ

خراب و ذلیل و پراگندہ ہون مین
کرون آہ مین تدبیر کیا یا محمدؐ

نگہہ دیکھتے دیکھتے تھک گئی ہے
کہین اب تو تشریف لا یا محمدؐ

فلک کی ستائی ہوئی گر پڑی ہون
پکڑ ہاتھ میرا اُٹھا یا محمدؐ

ندامت سے گردن میری جھک گئی ہے
کرون کیا مین چارہ بتا یا محمدؐ

میرے زخمِ دل تازہ ہوتے ہین ہر دم
تو شفقت کی مرہم لگا یا محمدؐ

مین ہر دم تجھے یاد کرتی ہون حضرت
نہ مسکین کو تو بہی بہلا یا محمدؐ

خبر اِس سیہ سر کی لے اے مسیحا
کہ مُردہ پڑی ہون جلا یا محمدؐ

بحق علی قاسمِ حوضِ کوثر
نہ اب مجھ نہ کو در در پھرا یا محمدؐ

سُنے کون محجوب کی التجا کو
تو بن میرا مشکل کُشا یا محمدؐ

نعت پنجم

سپہرِ کینہ پرور سے بہلا کیا کارہے میرا
کہ جب تو یا محمدؐ مُصطفےٰ غم خوار ہے میرا

تیرا دامن پکڑکر روزِ محشر حق تعالیٰ کو
کہون گی مین یہی رو رو کے یہہ دلدار ہے میرا

میرے رہبر میرے سرور میرے داور میرے یاور
تیرے نامِ مقدّس پر فدا گھر بار ہے میرا

زبان پر یا محمدؐ یا محمدؐ یا محمدؐ ہے
کرو خود منصفی ایسا کسی سے پیار ہے میرا

کرون کیا کسطرح سر پر اُٹھاؤن ناتوان ہو مین
پہاڑون سے بہی بڑہکر معصیت کا بار ہے میرا

زر و زیور در و لعل و گہر کو کیا سمجہتی ہون
کہ نورِ کلمہ طیّب گلے کا ہار ہے میرا

دکہائی اک پری رو نے مجھے تصویر یوسف کی
کہا مینے یہہ اُس سے اُس سے بہتر یار ہے میرا

محمد کو سُناتی ہون کہ دکہلائے مسیحائی
کریگا کیا فلاطون لا دوا آزار ہے میرا

ازل کے دن سلیمان نے جو چاہی تیری دربانی | سکندر نے پکارا شوق سے یہہ کار ہے میرا
کرم کر یا رسول اللہ بلا لے اب مدینہ مین | تڑپتی ہون کہ دل بیتاب سے بیزار ہے میرا

بجا لا شکر اے محجوب حضرت کی تصدق سے
سراسر رشک سحر سامری گفتار ہے میرا

نعت ششم

میری سرگشتہ حالی پر کرم کر یا رسول اللہ | کہ ہون مین بیکس و بے زر کرم کر یا رسول اللہ
سراپا درد بلا ہونمین غمونمین مبتلا ہونمین | نہین مجھسا کوئی ابتر کرم کر یا رسول اللہ
مجھے جلوہ دکھا پیارے گلے سے آ لگا پیارے | تیرے بن ہونمین اب مضطر کرم کر یا رسول اللہ
میرے دلبر میرے جانی مئے عشق خدادانی | پلا مجھکو میرے سرور کرم کر یا رسول اللہ
ضعیف و ناتوان ہونمین مریض نیمجان ہونمین | بنی ہون مسطر بستر کرم کر یا رسول اللہ
کرم فرما شتابی آ مجھے مونہہ چاند سا دکھلا | بحق خالق اکبر کرم کر یا رسول اللہ
ہوئی ہون جب سے عاشق تجھپہ تیری شکل کا نقشہ | منقش ہے میرے دلپر کرم کر یا رسول اللہ
رہون کا ہیکو لاچارہ پہرون کاہیکو آوارہ | کہ تجھسا ہے میرا رہبر کرم کر یا رسول اللہ
گری ہون خاک پر بے پر اٹہا لے دستگیری کر | پہر امت مجھکو اب در در کرم کر یا رسول اللہ
مجھے رویت دکھا پیارے کبھی تشریف لا پیارے | مشرف ہوگا میرا گھر کرم کر یا رسول اللہ

جمالِ نازنین اپنا مجھے تو خواب مین دکھلا
فدا ہو تجھپہ میرا سر کرم کر یا رسول اللہ

مدینہ مین جو آونگی یہ رو رو کر سناونگی
کھڑی محجوب ہے در پر کرم کر یا رسول اللہ

نعت ہفتم

توقّف کر اجل شاید کہ میرا یار آجاوے
مرونگی مین نہ جبتک احمدِ مختار آجاوے

تڑپتی ہون تپِ فرقت سے جلتا ہے جگر میرا
سبھی غم دور ہون گر سیّدِ ابرار آجاوے

گلستان کا سراسر رنگ اُڑ جاوے خجالت سے
جو میرا سرو قامت جانبِ گلزار آجاوے

شبِ معراج باہم ساکنانِ عرش کہتے ہے
خوشی واجب ہے ملنے یار کو جب یار آجاوے

بوقتِ نزع بالین پر میرے احوال پرسی کو
زہے طالع اگر وہ محرمِ اسرار آجاوے

زلیخا کو دکھاؤن حسن دلکش اپنے یوسف کا
اگر پھر عالمِ دنیا مین دن دو چار آجاوے

تمنّا ہے یہی دل مین کہ حضرت آپ فرماوین
مدینہ مین ہماری عشق کی بیمار آجاوے

محمد کی محبّت مین ہون گریان کیا تعجّب ہے
کہ میرے آنسوؤن کا بنکے اکدن ہار آجاوے

میری آنکھین ہون روشن مہر وشمہ سے دل منوّر ہو
نظر گر مجھکو تیرا روے پر انوار آجاوے

زمانہ مین ہوئی محجوب یکتا نعت گوئی مین
طبیعت آزمانے جامی و عطار آجاوے

نعت ہشتم

یا رسولِ عربی شاہ سنوارِ مدنی
دیکھہ لے آکے میری خستگی و دلشکنی

جسکے ہو گا تیرا الطاف و کرم شاملِ حال
کیا کریگا وہاں ابلیس لعین راہزنی

کرتی ہون ہجر مین بلبل کیطرح شور و فغان
یاد آتی ہے مجھے جبکہ تیری گلبدنی

واہ واہ ذاتِ نبی لوٹ لیا ہے تونے
نقدِ دل جملہ فصیحونکا بشیرین سخنی

چھپ رہا صورتِ سیماب تہِ چاہِ عمیق
دیکھی جب یوسفِ مصری نے تیری سیمتنی

ہوتا کب یوسفِ صدیق زلیخا کو عزیز
دیکھتی آکے جو اکدن تیری نازک بدنی

وہ تیرا شیفتہ تھا لوگ عبث کہتے تھے
کی تھی فرہاد نے شیرین کیلئے کوہ کنی

دیکھکر جوہرِ لعلِ لب و دندانِ نبی
ہین خجل گوہر و یاقوت و عقیقِ یمنی

شکر صد شکر کہ معدوم ہوئی ناداری
کر دیا عشقِ نبی نے مجھے یکبار غنی

ہین سیہ سر ہون وہ دلمین نہ ہو عشق تیرا
عشق سے خالی جو ہو کب ہے وہ آدم کا بنی

جوشِ عشق سے محبوب خیال آتا ہے
اب مدینہ کو چلون ڈال گلے مین کفنی

نعت نہم

سائلہ ہون تیرے در پہ یا محمد مصطفےٰ
کیون پھرون آوارہ در در یا محمد مصطفےٰ

تیری ہجر مین ہو رہی ہون خاک سینہ چاک ہے
آ دکھا روئے منور یا محمد مصطفےٰ

سوزِ فرقت کے سبب سے جان و دل ہین دمبدم — صورتِ سیماب مضطر یا محمد مصطفیٰ

چہرہ پر نور و یادِ سلکِ دندان مین مدام — رات دن گنتی ہون اختر یا محمد مصطفیٰ

دل ہے مرا فضلِ خدا الفتِ محبت سے ہے پُر — کیون کہے کوئی مجھکو بے زر یا محمد مصطفیٰ

تیری خاطر کرتے تھے معراج کی شب انبیاء — عرش پر پھولون کے بستر یا محمد مصطفیٰ

جسپہ ہے تیرا کرم اُسکی خوشامد کے لئے — آتا ہے بختِ سکندر یا محمد مصطفیٰ

گر ہو تیری عنایت مجھپہ بھی میدانِ خار — گلشن و سرو و صنوبر یا محمد مصطفیٰ

اِس تنِ لاغر کو تیرے در پہ یثرب کی ہوا — آ کے لیجائے اُڑا کر یا محمد مصطفیٰ

ہین سراسر عاشقِ حق انبیاء و اولیاء — آپ حق عاشق ہے تجھپر یا محمد مصطفیٰ

نعت گوئی کی میری تیری تصدقِ اندنون — ہو رہی ہے دھوم گھر گھر یا محمد مصطفیٰ

عالمِ دنیا و عقبیٰ مین نہین ہے دوسرا — تیرے جیسا بندہ پرور یا محمد مصطفیٰ

بلکہ الله الله کرتے ہونگے انبیاء و اولیاء — مین کھونگی روزِ محشر یا محمد مصطفیٰ

کوئی کھینچے صورتِ منصور مجھکو دار پہ — مین پکارون اُسپہ چڑھ کر یا محمد مصطفیٰ

دیکھ لے اگر کہ میرے حق مین تیری ہجر نے — کر دیا ہے زہر شکر یا محمد مصطفیٰ

فی الحقیقت مین شہیدِ خنجرِ تسلیم ہون — اور گیا ہے اِس سے بڑھکر یا محمد مصطفیٰ

تیری اُمت کو پلا دیگا علی روزِ جزا — آبِ کوثر جام بھر بھر یا محمد مصطفیٰ

شوق یثرب ہے مجھے فرمائیے کبتک رہون
زار و بیتاب و مکدر یا محمد مصطفے

خاک یثرب بھی تمہارے مفلسون کیواسطے
غیرت گوگرد احمر یا محمد مصطفے

سختی حشر و عذاب قبر کا کیا غم اسے
جس کا ہے تجھسا پیمبر یا محمد مصطفے

ہوگئی ہے سبز گلزار تیرے لطف سے
نار ابراہیم آذر یا محمد مصطفے

مجھکو نفس سرکش و ابلیس پر تلبیس نے
کردیا حیران و ششدر یا محمد مصطفے

مین تو ہون ناکارہ لاکن تجھسا پیغمبر ملا
ہے میرا سیدھا مقدر یا محمد مصطفے

آئی ہو نمین تیری سرکار مقدس مین مگر
بیکس و بیجان و بسیر یا محمد مصطفے

اپنی بخشش سے طفیل فاطمہ محجوب کو
کر عطا عصمت کی چادر یا محمد مصطفے

نعت دہم

ہی میرا یار مددگار رسول عربی
ہی میرا دلبر و غمخوار رسول عربی

کیا کرون کسکو کہون کون سنیگا میری
جز تیرے سید ابرار رسول عربی

مین تڑپتی ہون شب و روز تیری فرقت مین
بخش اپنا مجھے دیدار رسول عربی

کبتلک محنت و غم بار الم سہیے
یہہ تیری غمزدہ بیمار رسول عربی

اب نہین مجھکو ذرا طاقت اندوہ فراق
آ میرے مالک و مختار رسول عربی

تیرے دیدار کی مشتاق زلیخا کیطرح
پھرتی ہوں میں سر بازار رسول عربی

تو لگا مرہم الطاف میرے زخموں پر
آجکل ہوں میں دل افگار رسول عربی

انتظاری میری اب حد سے زیادہ گذری
کیوں نہ جینے سے ہوں بیزار رسول عربی

لاؤ تشریف مریضہ کو تشفی ہو جاے
جان سے ہوں تیری طلبگار رسول عربی

یہہ فقط دل پہ میری زخم ہیں تیرے غم سے
کیا کرے مرہم زنگار رسول عربی

سنگریزی ہوں حرم کی نہ ثنا خواں کیونکر
کھولیں جب لعل گہربار رسول عربی

کیا پسند آئے اُسے مملکت کیخسرو
جسنے دیکھا تیرا دربار رسول عربی

ہر دو عالم میں ہے بس تیری زیارت کی ہوس
ای میرے سید سردار رسول عربی

دنگ سارے فُصحا و بُلغا ہو جائیں
آویں جب بر سر گفتار رسول عربی

غیروں کو حال سُنانا ہی عبث ای محجوب
ہے میرا محرم اسرار رسول عربی

نعت یازدہم

ای صبا بیتاب ہوں بہر مصطفے کیواسطے
مجھہ کو اب لیچل مدینہ کو خدا کیواسطے

ہو رہی ہوں میں فُرقت سے ضعیف و ناتوان
جاؤنگی میں یار کے در پر دوا کیواسطے

جابجا پھرتی ہوں آوارہ تلاش یار میں
جیسے پھرتے ہیں مجوس کیمیا کیواسطے

داغِ عشقِ احمدِ مُرسل حبیبِ کبریا
ساتھہ لیجاؤن گی مین روزِ جزا کیواسطے

جنّ و انسان و زمینؑ آسمان عرش و فرش
سر بسر پیدا ہوا خیرالورا کیواسطے

سایۂ جسپر ہے محمدّ کا وہ ظلِ اللہ ہو
وہ تمنّا کیون کرے ظلِّ ہما کیواسطے

عالمِ عُلوی سے آتی ہے ندائے آفرین
کھولتی ہون جب زبان تیری ثنا کیواسطے

مہر و مہ شام و سحر کرتے ہین اے بدرُالدُّجیٰ
آستان بوسی تیری نور و ضیا کیواسطے

یا نبیؐ یہہ وقت ہے پُہنچو میری فریاد کو
حیدرِ صفدر علی مُشکلکشا کیواسطے

جانتی ہون عیسیٰ مریم فلک پر اب تلک
ہے کھڑا حضرت کی اُمّت کی دعا کیواسطے

مار ڈالا یا جلاؤ مالک و مختار ہو
ہون کمر بستہ مین تسلیم رضا کیواسطے

چین آوے مجھکو تجھہ بن قبر مین ممکن نہین
گر کھُلے جنت کی کھڑکی بھی ہوا کیواسطے

وہ شہنشاہِ مُعلیٰ احمدِ مُختار ہے
انبیاء مشتاق ہین جس کے لقا کیواسطے

چاک ہوتا ہے فلک چکر مین آتی ہے زمین
روتی ہون جس رات اپنے دلربا کیواسطے

جینے سے بیزار ہے نادار ہے بیمار ہے
رحم کر محبوب پر خیرالنسا کیواسطے

نعت دوازدہم

فلک تو جانتا ہوگا کہ یہہ محبوب بے سر ہے
حبیبِ حق محمدؐ مصطفےٰ میرا پیمبر ہے

شہنشاہِ دو عالم فخرِ آدم افضل و اکرم — کہ جسکے واسطے پیدا ہوا جو کچھہ وہ اظہر ہے

عیان والّیل سے ہے وصف گیسوے معنبر کا — سراسر والضّحیٰ تعریف رخسارِ منور ہے

بقائی ہے فنا ہونا محمدؐ کی محبت مین — گدائی اُسکی در کی بہتر از ملکِ سکندر ہے

بوقتِ تابشِ محشر محمدؐ کے پیاسون کو — علی آکر کہینگے یہہ کہ حاضر آبِ کوثر ہے

بلایا اُس جگہہ پر ایک شب اللہ نے اُسکو — کہ عنقاے خیالات بشر جس جا پہ بے پر ہے

وہی ہے مالکِ ہر دو سرا سلطان مُلکِ جان — وجودِ آدم و اولادِ آدم سے وہ بہتر ہے

شفیع المذنبین ختم النبیّین احمدِ مُرسل — شفاعت کے لیے بس ہے مجھے کس بات کا ڈر ہے

خدا اُسکو سمجھتی کیا کرون پاس شریعت ہے — وگرنہ جو کرون اُسکی ثنا وہ اس سے بڑھکر ہے

وہی اپنا شفیع و رہنما ہے ہر دو عالم مین — کہ جسکا یار بوبکر و عمر عثمان و حیدر ہے

کرون کیا کِسکو دکھلاون ہے تیرے بن یا رسول اللہ — طبیعت مضمحل خاطر پریشان دل مکدّر ہے

فلک کی بیوفائی کا خلایق سے جدائی کا — مجھے کیا غم کہ تیرا سایۂ الطاف بر سر ہے

تیرا وصفِ مقدس ہے الم نشرح لک صدرک — تیری مدح و ثنا مین سورۂ والنّجم و کوثر ہے

جہان مین غیرتِ عرشِ معلّیٰ ہے تیرا روضہ — بشکلِ رشکِ ماہ و مہر تیرے در کا پتّھر ہے

ہوا ہے شوق بیمار مین تیری نعت گوئی کا — تعالی اللہ کہ سید ہاج کل ہمسر اسعد ہے

خدا بیزار ہے اُسپر نبی بیزار ہے جس سے — اُسی پر خوش خدا ہی خوش رسول اللہ جسپر ہے

تمنا ہے کہ یثرب مین جو پہنچون آپ فرماوین
مریضہ کو مری لاؤ کہ حاضر میرے در پر ہے

سراسر مُردہ دل افسردہ خاطر ہو رہی ہون یا حضرت
تیری فرقت مین یہہ دُنیا مجھے میدان محشر ہے

سمجھتی ہون جمالِ عارضِ تابان کو مین قرآن
خیالِ گیسوئے مشکین حضرت میرا عنبر ہے

نہ دلمین فکرِ عقبیٰ ہے نہ کچہہ اندیشہ دُنیا کا
بخوبی جانتی ہون یہہ کہ احمد بندہ پرور ہے

تیرے موئے مبارک پر فدا ہو عنبر وادفر
تیرے روئے منوّر پر تصدّق مہر انور ہے

تیرا جاہ و تجمل ارتجاعِ مشرک و کافر
تیرا فقر و توکل ارتفاعِ فتح خیبر ہے

تیرے افضال و الطاف و عنایات و کرامت سے
یہہ میری طبع موزون غیرتِ گنجینۂ زر ہے

ملک دیتے ہین اگر مجکو دادِ نعت گوئی اب
تعجب سے زبان خلق پر اللہ اکبر ہے

تیرا فضل و کرم مجھکو سراپائے شہنشاہی
تیری مہر و محبت مجھکو معشوقانہ زیور ہے

ہوئی یہہ نعت ایسی خامۂ محجوب سے موزون
کہ ہر ہر فقرہ جسکا رشکِ سلکِ گوہر تر ہے

نعت سیزدہم

دمبدم ہون زار گریان یا شفیع المذنبین
ہون غمِ فرقت سے بیجان یا شفیع المذنبین

دیکھہ میری بیکسی مشکلکشا آ لے خبر
ہے تو میرا راحتِ جان یا شفیع المذنبین

گر مدینہ مین بلالے مجھہ کو اے عالیجناب
ہو یہہ تیرا لطف و احسان یا شفیع المذنبین

رحم فرما ہے غمِ دوری سے میرا اندنون — دیدہ گریان سینہ بریان یا شفیع المذنبین

صدق دل سے عرض کرتی ہون تیری سرکار مین — کر میری ہر مشکل آسان یا شفیع المذنبین

تیری زلفون کے تصور نے میرا سر کردیا — مجکو بیتاب و پریشان یا شفیع المذنبین

زندگی مین ہے جو میرا مونسِ جان تیرا عشق — ہوگا بعد از مرگ ایمان یا شفیع المذنبین

جان بلب ہون اور قریب المرگ ہون خبر لیجیو — اب تو ہی ہے وقت درمان یا شفیع المذنبین

دین و دنیا مین چراغِ معرفت میرے لئے — ہے تیرا رخسار تابان یا شفیع المذنبین

جانتی ہون تجھہ مین خود آکر سمایا ہے خدا — ایسی ہے عالی تیری شان یا شفیع المذنبین

مین تصدق جان و دل سے ہوونگا زور جرا — ہاتھ میرا تیرا دامان یا شفیع المذنبین

نور تیرا دیکھنے سے نارِ ابراہیم کو — ہوگیا ہے سنبلستان یا شفیع المذنبین

ظاہری حالات میرے سب یہ ہین ظاہر و لے — دردِ دل ہے دلمین پنہان یا شفیع المذنبین

ایک ٹھوکر مار کر چرخِ ستمگر نے مجھے — کردیا جون خاک بیجان یا شفیع المذنبین

اپنے الطاف و عنایت سے بوقت آخری — بخش مجھہ کو نورِ ایمان یا شفیع المذنبین

انبیاے مرسلین و اولیا و صالحین — ہین تیرے سب زیرِ فرمان یا شفیع المذنبین

میرے حق مین تیری فرقت سے سراسر آجکل — شہر امرتسر ہے زندان یا شفیع المذنبین

شکر للہ ہے ازل کے روز سے تجھپر میرا — دل فدا اور جان قربان یا شفیع المذنبین

کس زبان سے مین کرون تیری ثنا جان تو ہو یہ ممکن
وصف مین تیری ہے قرآن یا شفیع المذنبین

ہے بڑا الطاف اگر منظور اور مقبول ہو
یہ میری نظم پریشان یا شفیع المذنبین

خواب مین محبوب کو دکھلا جمال نازنین
ہے یہی اب دلمین ارمان یا شفیع المذنبین

نعت چہاردہم

ہو رہی ہون غم سے مضطر یا رسول
رحم کر اس عاجزہ پر یا رسول

اندنون لاچار ہون بیمار ہون
ہو نہین اب اک نقش بستر یا رسول

کر مسیحائی دکہا اپنا جمال
میرے مشفق میرے دلبر یا رسول

دیتی ہون یاد لب دندان مین جان
دل ہے کان لعل و گوہر یا رسول

سوختہ ہون ہجر کی جز آب وصل
کیا کریگا جام کوثر یا رسول

گور مین بہی لیچلی ہون تیری یاد
اور کیا ہے اس سے بہتر یا رسول

تیری فرقت کا ہے غم دلمین میرے
کیون نہ ہو نہین زار و مضطر یا رسول

حال دل اپنا سناون گی تجھے
آونگی جب تیرے در پر یا رسول

موئے سنبل گلبدن غنچہ دہن
سرو قد رشک صنوبر یا رسول

تیری خاطر مضطر و بیتاب ہون
آ دکہا روئے منور یا رسول

ہے تیری ذات مظہر خلق مین | سب سے افضل سب کے افسر یا رسول
جو تیری در کی گدائی کرتے ہین | اک نظر سے خاک کو زر یا رسول
عیسیٰ مریم ترے الطاف کا | منتظر ہے آسمان پر یا رسول
شایق خدمت تیری سرکار مین | ہے سلیمان و سکندر یا رسول
حق نے تجھکو اپنی رحمت سے کیا | صاحب لولاک و افسر یا رسول
آپ ہین پیغمبر آخر زمان | ہے رسالت ختم تم پر یا رسول
تم جو ہو میرے مجھے درکار کیا | مال و دولت زیور و زر یا رسول
شبکو جو سوتی ہون تیری یاد مین | ہوتے ہین تارے نچھاور یا رسول
دیکھتی ہون خواب مین جس شب تمھین | ہوتا ہے بستر معطر یا رسول

کھول اب راہ ہدا محجوب پر
میرے مولا میرے رہبر یا رسول

نعت پانزدہم

فلک کے جور اور ظلم و ستم کا کیا مجھے غم ہے | میرے دل مین خیال احمد مختار ہر دم ہے
وہ ہے محبوب میرا دلربا میرا نبی میرا | بجان مداح جسکا موسی و عیسائی مریم ہے
اسکی خاک پا کی ایک مٹھی بوالبشر سمجھو | اسکی قلزم الطاف کا آفاق اک نم ہے

غمِ دُنیا و دین سے ہو گیا آزاد وہ جسکو — محبتِ سیدِ ابرار کی پیوستہ ہمدم ہے

عجب کیا ہے مسخر گر کرون عالم کو اک پلمین — وظیفہ رات دن میرا تیرا نامِ مکرم ہے

علاجِ دردِ دل وہ ھی دوا وہ ہے شفا ہی وہ — خدا شاہد کہ کیا اسمِ محمدؐ اسمِ اعظم ہے

سراپا ہے میرا قربان سراپائے محمدؐ پہ — خدا کا لاڈلا وہ ہے میرا دلدار و محرم ہے

تعالیٰ شانہ اللہ اکبر وہ ہین آنحضرت — کہ جسکی فیض بخشی بخشش حوا و آدم ہے

تمنا ہے میرے دل مین محمدؐ کے زیارت کی — میری آنکھون کے آگے بے حقیقت دولتِ جم ہے

کھڑی ہون منتظر آؤ رخِ پر نور دکھلا دُ — تیرے بن یا رسول اللہ مجھے ہر وقت ماتم ہے

بُہلایا عیش و عشرت سب میرا حضرت کی فرقت نے — نبات و شکر و قند و عسل میرے لئے سم ہے

میرا گھر ہو مشرف آپ لین آکر خبر میری — تیرا دیدار یا حضرت میرے زخمون کا مرہم ہے

ازل سے دیکھکر شان و جمالِ احمدِ مرسل — ابد تک واسطے تعظیم کے افلاک سر خم ہے

نبیؐ کی نعت گو ہون بڑھ گیا رتبہ میرا ایسا — مین ہون مداحِ حضرت کی ثنا خوان ہر عالم ہے

بیان کس منہ سے ای محجوب ہو مدح و ثنا اُسکی
زیادہ جس قدر تحریر مین آوے بہت کم ہے

نعت شانزدہم

بیحد میرے دلمین ہے تمنائے مدینہ — دکھلائے حضرت مجھے صحرائے مدینہ

مطلع ثانی

سوتی ہون تو ہے لب پہ میرے وائے مدینہ — جاگون تو بھی کہتی ہون مین ہائے مدینہ

سمجھون مین لگی دولت جاوید میرے ہاتھہ — اک بار اگر مجھکو نظر آئے مدینہ

آوینگے میری فاتحہ خوانی کو ملایک — مدفن ہو میرا گرچہ بصحرائے مدینہ

آتا ہے نظر شب کو مجھے عرش معلّٰی — گر دل مین دم خواب کرے جائے مدینہ

ایسا ہے مجھے شوق مدینہ کا کہ ہر دم — یہہ دل سے نکلتی ہے صدا ہائے مدینہ

مرتی ہون اسی فکر مین روتی ہون شب و روز — اللہ کبھی مجھکو بھی دکھلائے مدینہ

موسیٰ کیطرح مجھہ کو تجلّی ہو جو پہنچے — آنکھون مین میرے خاک مصلّائے مدینہ

کیا ذکر کرون انکا جو ہین اہل تنعّم — محمود سے بھی بڑھکے ہین فقرائے مدینہ

دن جو کہ گذر جائین وہان ہین وہ میری عید — بہتر ہین شب قدر سے شبہائے مدینہ

اوصاف نبی لکھتی ہون مجکو ہے توقّع — حق اسکے صلہ مین مجھے دلوائے مدینہ

جو گرد ہین روضہ کے مکان وہ تو فلک ہین — ہے قبر نبی عرش معلّائے مدینہ

محجوب سیہ نامہ کے دل مین ہی شب و روز
امید کرم بخشے مولائے مدینہ

نعت ہفدہم

کر دور میرا درد و غم یا رحمۃ للعالمین — اب کیجئے مجھہ پہ کرم یا رحمۃ للعالمین

جز تیرے پشتیبان میرا کوئی نہین ہے دوسرا / ہے مجھکو اللہ کی قسم یا رحمۃ للعالمین

مجھکو ڈراتا ہے فلک فریاد ہے کیونکر ڈرون / ورد زبان ہے دمبدم یا رحمۃ للعالمین

ہے شافع روز جزا جب تجھسا اپنا پیشوا / کیا ہے مجھے محشر کا غم یا رحمۃ للعالمین

کہتی ہون مین شام سحر ایجان جان شہریار / رکھ میری آنکھون پر قدم یا رحمۃ للعالمین

خاک مدینہ عمر بھر میرے لئے کحل البصر / ہے تیرا در میرا حرم یا رحمۃ للعالمین

ماہ عرب محبوب رب شمس الضحی بدر الدجی / نور الہدی شاہ امم یا رحمۃ للعالمین

مرجاؤن گی غم مین تیرے ہوگی نہ پر دلسے کبھی / الفت محبت تیری کم یا رحمۃ للعالمین

محبوب کے احوال پر کیجے کرم اگر کہ اب
ہون راہی ملک عدم یا رحمۃ للعالمین

نعت شزدہم

شاہ ابرار یا رسول اللہ / سب کے غمخوار یا رسول اللہ

میری زخمون کو تو لگا مرہم / میرے دلدار یا رسول اللہ

منتظر ہون مین تیرے آنیکی / بخش دیدار یا رسول اللہ

حق نے بھیجا ہے تمکو دنیا مین / کر کے مختار یا رسول اللہ

کیا تیرا سینہ مقدس ہے / گنج اسرار یا رسول اللہ

کر مشرف مجھے زیارت سے — مین ہون لاچار یا رسول اللہ

چاند سا منھ دکھا کرون تجھہ پر — جان ایثار یا رسول اللہ

عرش سے بھی بزرگ و بہتر ہے — تیرا دربار یا رسول اللہ

دم مین تیری طفیل بخشے جائین — سب گنہگار یا رسول اللہ

من رآنی فقد رای الحق ہے — تیرا گفتار یا رسول اللہ

خاص دیدار کبریا سمجھون — تیرا دیدار یا رسول اللہ

جسکے سر پر رہے تیرا سایہ — وہ ہے سردار یا رسول اللہ

لی مع اللہ کا مرتبہ تجکو — ہے سزاوار یا رسول اللہ

اب تو مہمان ہون کوئی دم کی — ہون مین بیمار یا رسول اللہ

سورہ شمس والضحیٰ ہے تیرا — وصف رخسار یا رسول اللہ

ہو فدا تیرے موئے چین پر — مشک تاتار یا رسول اللہ

جسکے دل مین تیری نہین الفت — ہے وہ بیکار یا رسول اللہ

کب ہوگی شگفتہ دل تجھہ بن — گل بھی ہین خار یا رسول اللہ

تیغ فرقت سے دمبدم میرا — دل ہے افگار یا رسول اللہ

حل مشکل ہو اسکی جو کہ کہے — دل سے اکبار یا رسول اللہ

مگر منتیں یہ سنو کہ کرتی ہوں حال اظہار یا رسول اللہ

تیری دوری سے کیونکہ ہوں محجوب
ابتر و خوار یا رسول اللہ

نعت نوزدہم

منتظر ہوں میرے پیارے احمد مختار آ
بخش تسکین خاطر غمگین کو دے دیدار آ

کون سنتا ہے کروں اگاہ کسکو تیرے بن
سن میرے دلکی حقیقت ای میری غمخوار آ

ہیں زلیخا کے زمانہ میں نہ تھی ہوتی اگر
کہتی اسکو دیکھ میرے یار کا رخسار آ

مجھ کو کچھ خواہش نہیں ہے تیری رویت کے سوا
منھ دکھا اللہ کرونگی نقد جان ایثار آ

وہ تیرا رتبہ ہے تمکو لامکان پر پہنچ کر
کہتا تھا حق اس سے بھی نزدیک میرے یار آ

رہبری کر مجھکو دکھلا روضہ پاک رسول
جاگ میرے بخت میرے ہی کبھی درکار آ

خنجر دوری سے اک اک جا پہ سو سو زخم ہے
بخش مرہم دیکھ میرا سینہ افگار آ

جان و دل قربان کروں آنکھوں میں بٹھلاؤں تجھے
گر مشرف گھر میرا تشریف لا اکبار آ

کھول کر سینہ دکھادوں یا نبی اللہ تجھے
جل گئی غم سے تیرے ای محرم اسرار آ

ہے یہی میری ریاضت عاشقانہ ہر پا
رات دن ورد زبان ہے سید ابرار آ

اے میرے یوسف زلیخا کیطرح تیرے لئے
میں کھڑی ہوں نقد جان لیکر سر بازار آ

مین تو ہر دم یاد کرتی ہون تمنا ہے یہی
آپ ہی فریاد مین آے محبوب دونگا پیار آ

نعت بستم

یا محمدؐ مصطفےٰ فریاد رس — کون ہے تیرے سوا فریاد رس
مر گئی غم سے تیرے دلبر میرے — منہ دکھا مجھکو جلا فریاد رس
کیا کرون چارہ کوئی چلتا نہین — آپ میری کر دوا فریاد رس
دو جہان کے مالک و مختار ہو — منبع جود و سخا فریاد رس
کر کرم بہر خدا آ لے خبر — ای میرے مشکلکشا فریاد رس
ہی یہ میری التجا کر لے قبول — کہتی ہون شام و صبا فریاد رس
مجھکو بھی بخشش کی ہی تجھسے امید — ای شہ روز جزا فریاد رس
ای میرے پیارے محمدؐ آپ ہو — زینت ہر دو سرا فریاد رس
جس نے دیکھا تمکو وہ کہتا ہے یہ — ہے یہی ذات خدا فریاد رس
کیا ہی فرحت بخش تیرا نام پاک — شاہ امت پرورا فریاد رس
دل میرا اس شہر مین لگتا نہین — اب مدینہ مین بلا فریاد رس
کب تلک مین نار فرقت سی جلون — بخش رویت مت جلا فریاد رس

عاجزہ محجوب کو دکھلا جمال | نازنین نامہ رخا فریاد رس

مخمس در نعت بست یکم

کیا کروں تجھکو کہوں سو طرح سہتی ہوں ستم | میں تو اِک عاجزہ ہوں بیدلمیں ہیں کہوں ہی غم
شوخیاں افلاک دکھلاتا ہے مجھکو دمبدم | عرض کرتی ہوں تیری سرکار میں باچشم نم

یا محمد مصطفےٰ للہ کرو مجھپہ کرم

میں تصدق تجھپہ ہوں شق القمر تو نے کیا | لامکان کا طرفۃ العین میں سفر تو نے کیا
سنگ سے اظہار نخل پر ثمر تو نے کیا | ہاتھہ میں بوجہل کے گویا حجر تو نے کیا

یا محمد مصطفےٰ للہ کرو مجھپہ کرم

تیرے فرق نازنین پر افسر لولاک ہے | چہرہ پرنور کا عاشق خدائے پاک ہے
خاک تیرے آستان کی زینت افلاک ہے | سینہ ہیرا درد مہجوری سے ہر دم چاک ہے

یا محمد مصطفےٰ للہ کرو مجھپہ کرم

سینۂ بے کینہ تیرا مخزنِ اسرار حق | جلوہ جان بخش حضرت مطلع الانوار حق
جانتے ہیں آپ کو جن و بشر مختار حق | تیری امت کو تیرا دیدار ہے دیدار حق

یا محمد مصطفےٰ للہ کرو مجھپہ کرم

کردیا ہے مجھکو تیرے درد و غم نے پایمال | عیش میرا ہو رہا ہے تلخ تر جینا محال

مین بہی اِن آنکھون سے دیکھونگی کبھی تیرا جمال | کون ہے محرم سناؤن کسکو اپنے دلکا حال

یا محمد مصطفےٰ للہ کرو مجھپر کرم

نابکار و بینوا و مفلس و نادار ہون | شرمسار و مستمند و عاجز و لاچار ہون
مضطرب افسردہ دل جان خستہ ہر دم زار ہون | خوار ہون آوارہ ہون بے یار ہون بیمار ہون

یا محمد مصطفےٰ للہ کرو مجھپر کرم

روئے حضرت غیرتِ خورشید عالمتاب ہے | موئے حضرت عنبر سارا و مشک ناب ہے
کوئے حضرت قبلۂ امید شیخ و شاب ہے | خوئے حضرت چشمۂ فیضان حق کا آب ہے

یا محمد مصطفےٰ للہ کرو مجھپر کرم

لطف سے حسرت میری دلکی مٹانے آیئے | جلوۂ جان بخش رویا مین دکھانے آیئے
کہنہ زخمون پر میرے مرہم لگانے آیئے | مردہ ہون جان بخشئے مجھکو جلانے آیئے

یا محمد مصطفےٰ للہ کرو مجھپر کرم

بحر ہمت ابر رحمت بندہ پرور آپ ہین | صدر عالم فخر آدم فیض گستر آپ ہین
فی الحقیقت ماہ منظر مہر انور آپ ہین | سب کے افسر آپ ہین اور سب سے بہتر آپ ہین

یا محمد مصطفےٰ للہ کرو مجھپر کرم

زیر فرمان ہین تیرے جن و بشر شاہ و گدا | ہین تیرے مفتون و شیدا اولیا و اصفیا

روز محشر کو تکین گے منھہ تیرا سب انبیا
مین کہون تجکو کہ مجہہ کو بہی خدا سے بخشوا

یا محمد مصطفیٰ ﷺ کرو مجہہ پر کرم

رحم فرما اب مدینہ مین بلا مجہکو شتاب
نار فرقت سے ہوا ہے دل میرا جلکر کباب

سوکہہ کر کانٹا ہوئی ہون جان پہ ہی ہے اضطراب
کس گہڑی تشریف لاوین گے میرے عالیجناب

یا محمد مصطفیٰ ﷺ کرو مجہہ پر کرم

ای صبا میری طرف سے جاکے حضرت کو سنا
مر چلی محبوب اسکو بہی کبہی رویت دکہا

اسکی بیماری کلہی دیدار تیرا ہی دوا
وہ تڑپتی کہتی ہے روروکے یہہ صبح و مسا

یا محمد مصطفیٰ ﷺ کرو مجہہ پر کرم

نعت بست و دوم

مجہے دے دوا یا شفیع الورا
شفا کر عطا یا شفیع الورا

کرم کر میرے حال سر گشتہ پر
برائے خدا یا شفیع الورا

خدا نے کیا جن و انسان کا
تجہے مقتدا یا شفیع الورا

طفیل امامین و زہرا مجہے
خطا سے بچا یا شفیع الورا

سنے کون عاجز کی فریاد کو
تمہارے سوا یا شفیع الورا

نہین مجہکو تیرے سوا آسرا
بہر دوسرا یا شفیع الورا

زبان پر ہے میرے تیرا نام پاک بشام و صبا یا شفیع الورا
جگر خستہ ہون تیری فرقت سے آ تو جلوہ دکھا یا شفیع الورا
میرے دلکی آنکھونکا ہی توتیا تیری خاک پا یا شفیع الورا
مئی مہر و اخلاص الطاف سے مجھے بھی پلا یا شفیع الورا
تیرے در کا خاشاک ہے سر بسر مجھے کیمیا یا شفیع الورا
کسیسے نہ پایا خدا کے سوا تیرا انتہا یا شفیع الورا
جہان چاہتا ہے خدا کی رضا وہ تیری رضا یا شفیع الورا
مدد مانگین کے تجھسے سب انبیاء بروز جزا یا شفیع الورا
تیرے در پہ کرتی ہون آکر سوال مجھے کچھہ دلا یا شفیع الورا
تیری ہو رہی ہون کرم سی مجھے نہ در در پھرا یا شفیع الورا
امان بخش بیچاری محجوب کو زحرص و ہوا یا شفیع الورا

نعت بست و سویم

یا رسول اللہ میری آہ و زاری دیکھیے مجھہ پہ تیرے ہجر کی مشکل ہے بھاری دیکھیے
دل جلی ہون مر چلی ہون جان بلب ہون کیا کرون ایک دن آکر تو میری بے قراری دیکھیے
اس قدر روتی ہون تیرے غم سے ای خیر البشر دل کے ٹکڑے ہین میری آنکھونسے جاری دیکھیے

دلمین آتی ہے کہ جوگن بنکے یثرب کو چلون
حد سے گزری ہے میری نزاختیاری دیکھیے

دن گزر جاتا ہے میرا روتے روتے یا نبیؐ
رات کو کرتی ہون مین اختر شماری دیکھیے

وقت استمداد و بخشش ہے یہہ اے ابر کرم
ہین خزان پر میرے ایام بہاری دیکھیے

دل ہے تیرے جلوۂ جان بخش کی مشتاق ہو
دیدۂ رحمت سے میری انتظاری دیکھیے

قطعہ بند

کہتے تہے باہم ملک معراج کی شب شوق سے
آج ختم المرسلین کی تاجداری دیکھیے

حورین اور غلمان و رضوان بہی یہی کہتے ہین سب
آئے حضرت ہماری بہی تیاری دیکھیے

ایعزیزو کچھہ نہین مجھکو خبر مین ہون کہان
بادۂ عشق محمدؐ کی خماری دیکھیے

خنجر دوری سے تیرے یا محمدؐ مصطفےٰ
کیا مرے دلپر لگے ہین زخم کاری دیکھیے

بڑہتا ہے جون جون مرض بڑہتی ہی الفت آپکی
اس غریب اور عاجزہ کی جان نثاری دیکھیے

گلبن نعت نبیؐ کا شعر اک سنکر ملک
کہتے ہین باہم چلو چلکر یہہ ساری دیکھیے

اکدن آکے خدا کیواسطے محبوب کی
خستہ حالی و دلفگاری خاکساری دیکھیے

نعت بست چہارم

عاشق زار ہون خبر لیجیے
تیری بیمار ہون خبر لیجیے

مین گنہگار ہون خبر لیجے — ابتر و خوار ہون خبر لیجیے

تیرے در پر کھڑی ہون یا حضرت — کہتی ہر بار ہون خبر لیجیے

حال دل اپنا مین تیرے آگے — کرتی اظہار ہون خبر لیجیے

سید اب جہان فانی سے — مین تو تیار ہون خبر لیجیے

مطلع ثانی

یا محمدؐ مجھے ہین صدہا غم — سخت لاچار ہون خبر لیجیے

مین تمہاری شراب الفت سے — مست و سرشار ہون خبر لیجیے

مین تیری یاد زلف پیچان مین — تو گرفتار ہون خبر لیجیے

یا نبیؐ تیرے عاشقون مین سے — مین بہی حقدار ہون خبر لیجیے

راتدن تجہسے کہتی ہے محجوب — مین خطا وار ہون خبر لیجیے

نعت بست و پنجم

ایجان جانان اندنون میری مدد کو آئے — دل ہوگیا ہے غم سے خون میری مدد کو آئے

امراض کی کیا بات ہے نار محبت سے تیرے — مین جلگئی ہون کیا کرون میری مدد کو آئے

قرآن مین اللہ ہے تیرا ثناخوان مین بہلا — تیری صفت کیونکر لکھون میری مدد کو آئے

مجہکو کرم سے یاد کر آزاد کر آباد کر — دل خستہ و ناشاد ہون میری مدد کو آئے

کہتی ہون وحشت سے چلون گہر چہوڑ راہ دشت لون — غالب ہے اب مجہپر جنون میری مدد کو آئے

اے پادشاہِ محترم گر مجھپہ ہو تیرا کرم
اُمید ہے مر کر جیوُن میری مدد کو آئے

نارِ قلق سے دل میرا جلتا ہے کہتی ہون کہ ہے
تجھ سے جدا کب تک رہون میری مدد کو آئے

آئی لبون پہ جان ہے لیکن یہی ارمان ہے
مین بہی کبھی تمسے ملون میری مدد کو آئے

تیری جدائی سے ہو مین اب ناتوان وخستہ جان
دل مین نہین صبر وسکون میری مدد کو آئے

رویا مین مجھکو مونہہ دکہا فرما کہ کب تک اسطرح
مین صدمہ دوری سہون میری مدد کو آئے

شرمندگی ہی زندگی تیرے سوا محجوب کو
مجلس ہے یہہ دنیائے دون میری مدد کو آئے

نعت بست وششم

ترحم کر میرے احوال پر یا احمدِ مرسل
تیری دوری سے جلتا ہی جگر یا احمدِ مرسل

خراب وخستہ حال و دلفگار وزار وبیجان ہون
تو اک دن آکے لے میری خبر یا احمدِ مرسل

یہی ہے عرض میری مدعا میرا دعا میری
زیارت سے مشرف مجھکو کر یا احمدِ مرسل

اسی امید پر مر مر کے جیتی ہون کہ ہو مجھپر
تیرا روئے منور جلوہ گر یا احمدِ مرسل

مطوّل الف لیلا سے بہی ہے دفتر میری غم کا
کرون کیونکر مین اسکو مختصر یا احمدِ مرسل

کرون کیا ماہیِ بے آب کی مانند مین تجھ بن
تڑپتی رہتی ہون شام وسحر یا احمدِ مرسل

غمِ دنیا نہین کچھ یاد مین سرمست ہون تیری
یہہ ہے تیری محبت کا اثر یا احمدِ مرسل

شتابی آ کمر بستہ کھڑی ہون اندنون مجھکو
کہ ہے درپیش عقبی کا سفر یا احمدِ مرسل

تعالی اللہ کہ انگشتِ مبارک کی اشارہ سے
کیا ہے آپنے شق القمر یا احمدِ مرسل

کبھی تشریف لاو لبِ سعیہ سر کو تسلی کر
کرون تجھہ پر فدا گھر بار و سر یا احمدِ مرسل

کرون کیا کسطرح پہنچون ترے در پر مرے بہر رے
کہ ہون میں بے زر و بے بال و پر یا احمدِ مرسل

نہ زر کی ہے تمنا دل میں نے خواہش ہے زیور کی
طلب کرتی ہون تیری اک نظر یا احمدِ مرسل

مثالِ زلفِ محبوبان ہوا ہے دل میرا غم سے
پریشان اس قدر مت مجھکو کر یا احمدِ مرسل

ہوئی ہے روتے روتے انکھونکی میری بصارت کم
تو جلدی آ مرے نورِ نظر یا احمدِ مرسل

ہوا منکر رسالت کا جو تیری یکقلم اسکو
فلک نے کر دیا زیر و زبر یا احمدِ مرسل

تیرے بن کس پیمبر نے نکالا نخل و خارا سے
مصفا شیر و نخلِ پہ ثمر یا احمدِ مرسل

یہہ کس کا قرب ھی تجھبن کہ اک شب سو قسے تم کو
بلایا آپ حق نے عرش پر یا احمدِ مرسل

گزرتا ہے جو مجھپر گر کبھی گذرے پہاڑونپر
بہین وہ آب ہو کر خاک پر یا احمدِ مرسل

اگر تمکو نہ دیکھون جیتے جی آنکھون سے مر کر بھی
رہون گی تا قیامت نوحہ گر یا احمدِ مرسل

دلا کچھہ مجھہ گدا کو اپنی بخشش کے خزانہ سے
کہ ہے تو پادشاہِ نامور یا احمدِ مرسل

طفیلِ نعت گوئی آسمان سر پر مرے ہر دم
تصدق کرتا ہے انجم گہر یا احمدِ مرسل

کبھی دن وہ بھی آویگا کہ خاکِ وادئ یثرب
بنے مجبوب کا کحل البصر یا احمدِ مرسل

نعت بست و ہفتم

سبخت میرا اندنون کیا رشک خاور ہو گیا
خلوتِ دل منزلِ مہرِ پیمبر ہو گیا

اُس حبیبِ کبریا پر جب سے ہوں میں شیفتہ
دِل مرا اُس دن سے سورج سا منور ہو گیا

میرے سینہ میں وہ نارِ عشق ہے جس نار سے
جُثّہ منصور پل میں خاک جلکر ہو گیا

اِس قدر بڑہکر لیا ہے میرے اشکریزی نے عروج
دامنِ صبر پاک افلاک پر تر ہو گیا

جب سے میں بحرِ محبت میں ہوا ہوں غوطہ زن
جو گرا آنسو مری آنکھوں سے گوہر ہو گیا

خاک بنکر آپڑا جو در پہ تیرے یا رسول
مرتبہ اکسیر سے بہی اوسکا بڑہکر ہو گیا

جسکو شک ہی یا نبی تیری رسالت پر وہی
خلق میں شیطان صفت رسوا و ابتر ہو گیا

آدم و نوح و خلیل و موسیٰ و عیسیٰ و ہود
دیکہکر قربِ نبی ہر ایک ششدر ہو گیا

جس زمین پر پاؤں دہر کر چلتے تہے ختم الرسل
منصب اُس خاکِ قدم کا رشک عنبر ہو گیا

یہہ تمنا ہے مروں در پر تیرے عالم کہے
اِسکا رُتبہ بہی شہیدی کے برابر ہو گیا

مرحبا محجوب تیری عنبرین گفتار سے
اہل معنی کا دماغ جان معطر ہو گیا۔

نعت بست و ہشتم

یا محمد تو آ برائے خدا
شکل مجہہ کو دکہا برائے خدا

ای شہ دوسرا برائے خدا — (مطلع ثانی) — سن میری التجا برائے خدا
تیری دیدار کی ہوس ہے مجھے — جلد تشریف لا برائے خدا
اپنے دیدار کا عنایت سے — مجھکو شربت پلا برائے خدا
نار فرقت سے یا نبیؐ مجھکو — اس قدر مت جلا برائے خدا
راتدن کہتی ہون مین رو رو کر — دے مرا مدعا برائے خدا
دمبدم بڑہتا ہے میرا آزار — بخش مجھکو شفا برائے خدا
لطف و اعطاف سی تو حضرت — عاجزہ کی صدا برائے خدا
قفس درد و رنج و محنت سے — مجھکو کر دے رہا برائے خدا
نفس کافر ہے رہزن ایمان — اس بلا سے بچا برائے خدا
اپنے در پر میرے کرم پرور — اب تو مجھکو بلا برائے خدا

تیری فرقت سی مر گئی محجوب
آکے اسکو جلا برائے خدا

نعت ثبت و نہم

واعظا و عظامت سنا مجھکو — خوف دوزخ نہ تو دکھا مجھکو
میرا مالک ہی احمد مختار — لیگا خالق سے بخشوا مجھکو

کیا ہوا اگرچہ پُر خطا ہون مین
ہے محمدؐ کا آسرا مجھکو

یا محمدؐ بہت ہون مین بیمار
آپ کر تو عطا شفا مجھ کو

یاد فرما مجھے مدینہ مین
نار فرقت سے مت جلا مجھکو

خون برستا ہے میری آنکھون سی
اس قدر اب تو مت رولا مجھکو

یا بُلوا مجھے تو یثرب مین
یا یہان آکے مُنہہ دکھا مجھکو

ورنہ مین مرچکی تیرے غم سے
شوق یہہ دل مین رہ گیا مجھکو

ہے مرض سے مس وجود سقیم
نام تیرا ہے کیمیا مجھ کو

ہون پڑی خاک راہ عشق مین
دستگیری تو کر اُٹھا مجھکو

حال محجوب پر ترحم کر
اب مدینہ مین تو بُلا مجھکو

نعت تسنیم

محمدؐ کی عنایت ہے مجھے درکار ہے یارب
محمدؐ کے سوا میرا نہ کوئی یار ہے یارب

محمدؐ پردہ پوش عاصیان ہے کیا مجھے غم ہے
محمدؐ کو میرا معلوم سب اسرار ہے یارب

کرم سے مجھ سیہہ ہر کو وہ تجھسی بخشوائیگا
کہ بیشک عاجز اُمت کا وہی غمخوار ہے یارب

کبھی مجھپر وہ دن آوی وہ مجھکو یاد فرماوے
وہ ہی معشوق تیرا اور میرا دلدار ہے یارب

وہی ملجا و ماوا ہے وہی مولا و آقا ہے
کہ نائب خاص جسکا حیدرِ کرار ہے یارب

رسول اللہ کی عاشق ہو گی اُتر سر مین رہتی ہون
جہان مین کون بندہ مجھسا ناہموار ہے یارب

غم و شادی برابر ہے محمدﷺ کی کنیزہ ہون
محمدﷺ دین و دنیا مین میرا مختار ہے یارب

طفیلِ احمدِ مرسل مجھے عزت ہی دنیا مین
کہون کیا آجکل طالع میرا بیدار ہے یارب

اُسی کیواسطے پیدا ہوا دنیا و ما فیہا
وہی ذوالامراتب سرور و سردار ہے یارب

جلی ہے آتشِ عشقِ رسول اللہ سے یہہ مسکین
زبان میری یہی اک منقار موسیقار ہے یارب

نہین ممکن شفا ہے ہو و بجز حضرت کی رویت کے
کہ میرا لا علاج و لا دوا آزار ہے یارب

اُسی کے ہاتھہ مین ہے نفع و نقصانِ بنی آدم
اُسیکے گردشِ افلاک تابعدار ہے یارب

اُسی نے اک اشارہ سی کیا ہے چاند دو ٹکڑے
اُسی کا لامکان پہ پہنچ جانا کار ہے یارب

وہی ہے زینتِ تختِ نبوت بادشاہِ دین
اُسی کا بحرِ بخشش تا ابد دربار ہے یارب

غم دوری سے حضرت کے ہوئی محجوب دلخستہ
سراسر مستمند و عاجز و لاچار ہے یارب

در منقبت جناب حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ

تعالی اللہ کہ رہبر ہے میرا افضال یزدانی
ہوا ہے میرے دل مین اشتیاقِ منقبت خوانی

سر برآرائے بزم اہل عرفان زبدۂ عالم
شہنشاہ جہان یعنیکہ محی الدین جیلانی

کہ جسکی در پہ آکے عاجزانہ مہر والفت سے
سلیمان وسکندر نے کیا دعوائی دربانی

وہی ہے مقتدائی اصفیا و اولیاء اللہ
وہی ہے پیشوا اور رہبر راہ خداوانی

وہی ہے سرو بستان جناب احمد مرسل
وہی ہے شمع جمع اتقیا محبوب سبحانی

اسکی ابر فیضان سے ہی تازہ گلشن ہستی
اسی کے نور سے ہی سرسبز آفاق نورانی

اسکو اہل معنی سید الثقلین کہتے ہین
وہی ہے پیر کامل محرم اسرار ربانی

اسینے رہزنون کو دیدیا ہے تاج قطبیت
اسی سے ہی مزین دین و آئین مسلمانی

مریدی لاتخف اللہ ربی اسنے فرمایا
مجھے کیا ڈر کہ مین انکی محبت مین ہون فانی

اسکی کرامت سے بعد مدت ایک لحظہ مین
ملا ڈوبا ہوا فرزند بڑھیا کو باآسانی

قطعہ بند

سنا ہوگا لامکان پر جب شب معراج آنحضرت
ملی ہین غوث اعظم انکو گھوڑا بنکے روحانی

اٹھا کر لیگئے کاندھو نپہ اپنی قاب قوسین تک
اسی کا قرب ہے ایسا کہ ہی وہ پیر لاثانی

یقین جانون کہ اس حضرت سے جسکو فیض پہنچا ہے
وہی مقبول حق کرتا ہے دنیا مین سلیمانی

مدد کیواسطے اک آنمین تشریف لاتی ہین
کبھی انکے مریدونکو جو ہوتی ہے پریشانی

تفخر ہے مجھے اس بات پر اسکے مریدون کے
تعالی شانہ اللہ کرتا ہے نگہبانی

زہی طالع مریدون کا کہ جنکا پیر ہے ایسا
بہمت شاہ مردان اور بصورت یوسف ثانی

مجھے بھی خادمی دعوی ہوا کیا گرچہ عاصی ہون
کہ دنیا کی سبھی خلقت مجھے کہتی ہے ہیرانی

بجلدی آ میرے غمخوار ہون بیمار مدت کی
تیرے در سے ہمیشہ ہے مجھے امید دربانی

قطعہ

تصدق ہون تیری اسم معظم پر میر سید
کہ جس دم صدق سی کرتی ہون ہو حضرت کی ثنا خوانی

ملک آتی ہین مجھکو آفرین کہنے کو پی در پی
فلک کرتا ہے میرے سر پہ ظاہر گوہر افشانی

زبان لاؤن کہان ایسی مین تیری مدح سرائی کو
مکرم ہو مسلم ہے تجھے شاہی و سلطانی

نہین کوئی راز کا محرم سناؤن حال دل کسکو
کریگا کون تیرے بن علاج درد پنہانی

کرو فضل و کرم للہ اس بیچاری عاجز پہ
کہ ہون سرگشتہ و مستغرق دریای حیرانی

بخدمت دست بستہ خادمانہ عرض کرتی ہون
کرون کیا ہو رہے ہین لا دوا امراض جسمانی

قریب المرگ ہون للہ آکر دستگیری کر
وگرنہ قبر مین لیجاؤن گی مین یہہ پشیمانی

یہہ میری نعت خوانی منقبت گوئی حقیقت مین
محبت کا اثر ہے ورنہ کیا جانون سخندانی

تجھے مشکلکشائی دو جہان کہتی ہی خلقت سب
شہنشاہا کرو محبوب کی بھی مشکل آسانی

منقبت ثانی نذر محبوب سبحانی

میرا رتبہ حقیقت مین نہ سمجھو عرش سے کم ہے
شریفہ ہون کہ میرا جدّ امجد غوث اعظم ہے

وہی ہی بے سرونکا سر وہی ہے بے پرونکا پر
اُسی سے دین و آئین رسول اللہ محکم ہے

قدم اُسکا نہ ہو کیون گردنون پر اولیاون کے
کہ مقبول خدا محبوب سردار دو عالم ہے

اُسیکا قرب ہے مُردے جلا اُسنے قبرون سے
مسیحا دستگاہ ہے خاص مطلوب دو عالم ہے

گل باغ نبیؐ سرور ریاض حیدر صفدر
جناب فاطمہ کا لاڈلا نور مجسّم ہے

ہوئی ہون محو اُسکی یاد مین ایسے کبھی مجھکو
غریبی کا نہ اندیشہ معیشت کا نہ کچھہ غم ہے

وہ ہے وہ پیر جسکا ہے علی دادا نبیؐ نانا
منیب و دستگیر بیکسان شاہ مکرّم ہے

کیا چورونکو جسنے قطب اک پل مین ہے ز طالع
وہ میرا غمگسار و محرم اسرار و ہمدم ہے

عبث ہے زندگی اُسکی کہ جسکو غم نہین اُس کا
کہ جسکو اُسکا غم ہے وہ بہر دم شاد و خرّم ہے

تعالی اللہ جناب غوث اعظم کی محبّہ ہون
مجھے اُسکی کرم بخشی زر و دینار و درہم ہے

فنا فی الشیخ کا رتبہ ملا محجوب کو یعنے
کہ میرا صدق دل سے شیأ للہ ورد ہر دم ہے

خاتمۂ کتاب عبدی بد خیر محبّان و مخلصان متضمن مدح و نعت خداوند و حضور فیض گنجور والی رامپور مد اللہ ملکہم

میری شفیق محمّد سنو میری فریاد
کہ ہون مین بیکس و لاچار آکی کر امداد

یہی ہی میری ریاضت یہی عبادت خاص
کہ تیرا اسم مکرّم ہی دمبدم اوراد

تیری ثنا و صفت مین جو کہولی ہین زبان
فلک سی دیتی ہین مجکو ملک مبارکباد

یہی ہوس ہی کہی دنیا کی لوگ تیری طفیل
دعائی خیر سی محجوب کو کرین سب یاد

کہان ہی حوصلہ مجہکو بہلا کہ نعت لکہون
ادب سی کرتی ہون اظہار اپنی دل کی مراد

ہمیشہ عزّت دنیا ہو میری والد کو
کہ ہین وہ فن سخن مین یگانہ و استاد

اُنہین کی فیض سخن سی ہوئی ہون مین ممتاز
اُنہون نی شعر و سخن کا مجہی دیا ارشاد

خدا کری کہ میری سر پہ وہ رہین قایم
بحق شبّر و شبّیر و آلہ الامجاد

مثال میم رہین سرنگون سبہی دشمن
کہ جیسی دیتی ہین دنیا مین وہ دم شداد

میری عزیز میری آشنا جو ہین غمخوار   غمونکی پنجہ سی انکو ہمیشہ رکہہ آزاد

جناب کلب علیخان محیط بخشش و داد   ہو سر پہ اوسکی سدا سایۂ شہ بغداد

کہ ہین وہ والی و ممدوح میری والد کے   کہ جسکی فیض و کرم سی ہی اک جہان آباد

وہی ہی یاور و داور وہی ہی میرا آقا   وہی ہی منبع احسان و جوہر بخشش و داد

وہی ہی قوت بازوی صاحبان محل   اوسکی ذات مقدس ہی علم کی بنیاد

وہی ہی مالک ملک فراست و شوکت   اوسیکا چاکر ادنی ہی بو فراس و قباد

وہی ہی صاحب شان و شکوہ و جاہ و جلال   اوسیکا فیض ہی جاری بہر دیار و بلاد

فلک سریر و ملک خو بلند مرتبہ ہی   مطیع شرع محمد رئیس نیک نہاد

اوسکی شہر کی سب لوگ حور و رضوان ہین   نظیر جنت اعلی ہی مصطفے آباد

اوسکی تابع فرمان ایسی ہی مخلوق   کہ جیسی والد ماجد کی حکم مین اولاد

اوسکی شمع ہدایت سی ہی جہان روشن   وہی ہی زینت و زیب زمانہ فخر عباد

اوسکی عدل و سخاوت کی دہوم گہر گہر ہی   زمانہ کرتا ہی اوسکو بخیر و خوبی یاد

جہانکی جتنی ہین مشہور و نامور شعراء
اُنکی شعر و سخن پر کیا ہی سب نے صاد

وُہی ہی عالم و فاضل سخنورِ بی بدل
وہی ہی بندہ نواز و مخیّر و جوّاد

دعائی خیر کرون صدق سی جو بہتر ہی
کہ اُسکی مدح کی مجھکو کہان ہی استعداد

خداشناس معظّم حضور والا جاہ
طُفیلِ سرورِ عالم رہی جہانمین شاد

قطعہ

تعالی اللہ کہ فکرِ نعت جب تحریر مین آیا
رسُول اللہ نے مجھکو عالمِ رویا مین فرمایا

عفاک اللہ عطاک اللہ جزاک اللہ ای محجوب
یہہ تیرا نسخہ پُر درد مجھکو ہی پسند آیا

قطعہ

جب لکھی یہہ گلبنِ نعتِ نبی محجوب نے
خوش ہوی اور آفرین کہنے لگی ہر شیخ و شاب

منتین کرتا ہے سورج روز کہتا ہے مجھے
مُجھکو حل کرکے مُطلا کیجیے اپنی کتاب

تمّت النعت بالخیر فقط

قطعهٔ تاریخ اختتام گلبن نعت نتیجهٔ طبع جناب مولوی سید محمد انور شاه صاحب انور

مقیم شهر امرتسر ملازم سرکار منور

نیک طینت زنده دل محجوب پاکیزه کلام — زد رقم این نسخه در نعت حبیب کبریا

عاشقان بذات پیغمبر بوقت خواندنش — بر مصنف میکنند از صدق دل صد صد دعا

گلبن نعت است جایش باغ جان صادقان — سر فدا بر اینچنین برجسته نظم بی بها

شد و باغ اهل معنی تازه میگویند خلق — مرحبا صد مرحبا صد مرحبا صد مرحبا

عندلیب طبع انور از پی تاریخ سال

۱۲۹۷

گفت دلکش گلبن نعت محمد مصطفی

نتیجهٔ کلک عنبرین سلک عصر دهر رشید وحید منشی حسین محمد صاحب مختار محمود گ

جناب کنور سوپن سنگهه صاحب بهادر اهلووالیه

گلبن نعت که محجوب نوشته امروز — روح در کالبد بلبل معنی افزود

بوی گلدستهٔ نظمش بمشام که رسید — در دلش ماند نه باقی هوس عنبر و عود

بارک الله چه فکرست و بیانش پر سحر — هست هر فقرهٔ او دلکش لحن داود

چہ عجب گر بدہد مرتبۂ حسن قبول | عرض این صاحبہ زار دو در رسول معبود

سال طبعش چو بجستیم بامید شفا

نسخۂ نعت نبی گفت سروش محمود

۱۲۹۷

بدستخط کلک جواہر سلک علامۂ عصر فہامۂ دہر جناب مفتی غلام سرور صاحب لاہوری کے

گلبن نعت نبی محجوب سے | کر لیا جب حضرت حق نے قبول

ایسی لایق جانفشانی کے عوض | حق کی رحمت کا ہوا اوس پہ نزول

عاقبت مین اس مصنّف کی نصیب | یا الٰہی کیجیو بزم بتول

رکھیو خوش اُس کو خدا وندا مدام | ہو نہ دنیا مین نہ عقبیٰ مین ملول

مصرعۂ تاریخ سرور نے لکھا

مرحبا صلّ علی نعت رسول

۱۲۹۷

سبب تصنیف کتاب

بعد حمد خالق جن وبشر حاکم قضا وقدر و نعت سیّد کائنات خلاصۂ موجودات خیر البشر
علیہ الصّلوٰۃ والسّلام من اللہ الاکبر سراسر معیوب محجوب بیہ اختر مدعا طراز ہے - کہ فن شاعری
منصب عالی ہے - میری طبیعت ناقص اس منصب سے بباعث رنجوری و بے علمی خالی ہے - یہہ عاجزہ
تیرہ سال کی عمر سے ایسی مرض مہلک مین مبتلا ہے کہ یہان جسکا ذکر تکالیف و تشریح تعب نامناسب
دیکھا ہی اگرچہ طبیعت پہلے سے غزلیات واشعار کی مبدع تہی لاکن انکی تشہیر کرنے سے بباعث امتناع والد ماجد کے
مجبور اور روکی رہی - اسی اثنا مین خواب مین دیکھتی ہون کہ حضرت سیّد الابرار علیہ الصّلوٰۃ والسّلام معہ
دیگر انبیاء نامدار مثل حضرت آدمؑ و حضرت موسیٰؑ و عیسیٰؑ تشریف فرما ہین جناب رسالتمآب صلعم نے ارشاد فرمایا
کہ ای محجوب کچھہ سنا - ایک نعت رو رو کر سنائی حضرت سرور کائنات صلعم نے محظوظ اور منبسط ہو کر مجھی
پیار کیا آنکھہ کھلگئی چہرہ آنسوؤن سی اسطرح تر تہا - مجھی جو شوق اور قلق اسوقت عارض ہوا اسکے بیان سے زبان
عاجز ہے مجھہ مین اسی روز سے نعت گوئی کا شوق دامنگیر ہوا یہانتک کہ پندرہ روز مین یہہ کتاب گلبن نعت مرتّب کی محبّت اور سوز
گداز و حال کچھہ اور چیز ہے اور سخنگوئی و سخن فہمی و قال کچھہ اور چیز - اس گلبن کے سرسبزی کا منشا دردمندی ہے اور یہہ
نونہال شوق و التہاب کا ثمرہ ہی اس گلبن نعت کی متقصیون سے اور اس ریاض شوق کے تماشائیون سے چشم امید ہے کہ اگر کسی
نعت کے پہول مین پژمردگی احساس کرین خاطر حزین بے خستہ نہ فرماوین اور آب زلال عفو و صفحہ سے شاداب کرین
اور دعائی خیر سے عند اللہ نہ بہولین مصرع والعذر عند کرام النّاس مقبول -

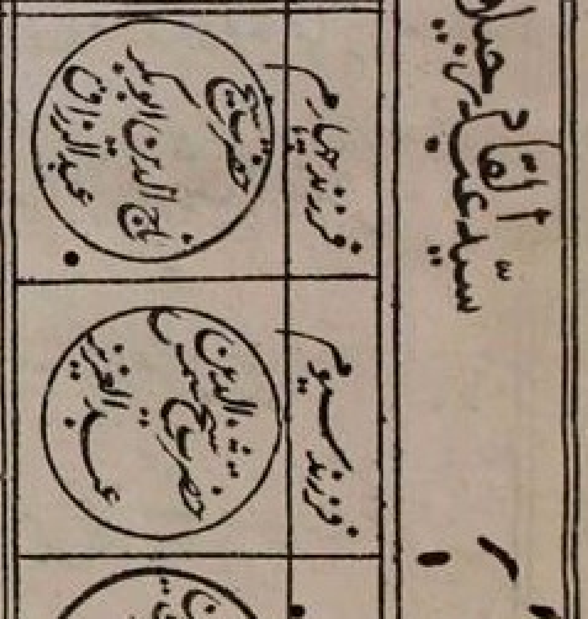

مانی الضمیر محجوب

بعد انفراغ وانتساق گلبن نعت بینے اپنے والد بزرگوار سے درخواست شجرہ آبا و اجداد خود کیا۔ اُنہون نے [illegible] کُل شجرہ کی تحریر کے واسطے فرصت کثیر چاہیے علاوہ بر این اِس کتاب مین اسکی تحریر کی گنجایش کہان ہے لاکن مجمل طور پر ایک نقشہ خاص اپنے سلسلہ کا اُنہون نے مجہہ کو لکھکر مرحمت فرمایا جو اِس صفحہ پر تبرکاً و تیمناً مندرج ہوا۔

لمصنفہ

بنی کھی ہی بشوق سی ایسی کتاب جان فزا
سنتے ہی جسکے آتا ہی زندہ دلوں کو وجد و حال
جسکے ہر بیت سے ہین نغمہ ہوا ہے ہر طرف
جاری ہی گلشنی میں ہین ہر بیت سی بلبل زار

صاف و نفیس چھپ چکی میری ہی لوح طبع پر
عقل نے **تحفۂ خرد** درج کیا ہی بہر سال
١٢٩٧

الحمد للہ کہ یہہ کتاب عجیب و غریب موسوم **گلبن نعت** جسکے ملاحظہ و مطالعہ سے محبان سرور کائنات کو سرور و رقت قلبی ہوتی ہے بہ مطبع ریاض ہند امرتسر باہتمام رشید ارشد شیخ نور احمد صاحب ساکن شہر میرٹھہ مالک مطبع کے بکوشش تام و سعی مالاکلام طبع ہوئی۔ تاجران تاجدار و سوداگران ہر شہر و دیار پہ واضح ہو کہ اس کتاب کے چھپوانے کا کوئی صاحب بدون اجازت مصنفہ کے قصد نہ فرماوین ایسا نہو کہ عوض مفاد کے زحمت اٹھاوین بر رسولان بلاغ باشد و بس

بقلم غلام محمد امرتسری ۱۵ ذولقعد سنہ ۱۲۹۷ ہجری